

صنف انشائیہ تعریف ، تاریخ ، خصوصیات اور روایت -
ایم انشائیہ نگاروں کے نام (مفہوم)

تعریف: ← انشائیہ ایک ذہنی ترنگ ہے جس میں بے ترتیب ، غیر منضبط اور نا بختہ خیالات کا اظہار ہو۔

تاریخ: ← اردو ادب میں صنف انشائیہ کی عمر نسبت کم ہے۔ انشائیہ کو اردو میں باضابطہ صنف کی حیثیت حاصل ہوئے بغیر اس سال سے نہیں ہوئے ہیں۔ اردو میں صنف انشائیہ کا آغاز کتب ہوا اور اردو کا پہلا انشائیہ نگار کون ہے؟ یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں۔ اس بات میں بھی اختلاف رائے ہے کہ اس صنف کا پیدائش یہاں (ہندوستان) ہوئی یا مغرب سے یہاں آئی۔ بعض علماء اسے ملکی پیداوار بتاتے ہیں تو بعض کو اس پر اعتراض ہے۔ ملکی پیداوار بتانے والے حضرات کا ماننا ہے کہ اس کے اولین نمونے ملاوچی کی داستان "سپارمن" میں اس کے جملے ملتے ہیں۔

خصوصیات: ← جیسا کہ اوپر ذکر آیا کہ انشائیہ ذہن کی آزاد ترنگ ہے یا ایسی تحریر جسے کلمہ وقت صنف کی قاعہ سے بندھا نہیں ہوتا۔ اس کی خصوصیات اصول طور پر ابھی تک منجس نہیں ہو پائے ہیں۔ جس تحریر کو ہلکے ہلکے الفاظ میں مزاجی ذہن میں اگندہ مواد کو تحریر کر دیا جائے اور اس کا کوئی قاعہ نہ ہو انشائیہ ہے۔

- انشائیہ میں بہاؤ و تہمت لگتی ہے۔
- انشائیہ میں طنز و مزاح کا مختصر نمایاں ہونا چاہئے۔

مولانا محمد حسین آزاد کے عہد کو انشا پید کی طبع
کا ذوق ہاورد رشید احمد صدیقی کو عہد کو انشا پید
کی طبع صادق سے تعبیر کیا جاتا ہے جو بالکل
درست ہے۔

اردو کے چند اہم انشا پید نگاروں
میں —

۱) مولانا محمد حسین آزاد

۲) محمد الحلیم شرر

۳) مرزا فرحت اللہ بیگ

۴) خواجہ حسن نظامی

۵) ملا رموزی

۶) رشید احمد صدیقی

۷) بطرس بخاری

۸) شہوت نقالی

۹) انجم مانیوری

۱۰) کنیا لال کپور

۱۱) احمد ہال پاشا

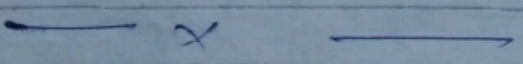
۱۲) مجتبیٰ حسین

۱۳) حسین عظیم آبادی

درج بالا فہرست کے علاوہ چند اشعار، نغموں میں
شعبان فرحت، عبدالعزیز، یوسف نام، سید
محمد حسین، حلی لؤلؤ، نام لالہ مایہوی کے
بھی نام قابل ذکر ہیں۔

۵۔ اے آنرز ہلے سال کے نصاب میں درج
ذیل اشعار بھی شامل ہیں:-

- (۱) گلشن امید کی بیا از محمد حسین آزاد
- (۲) جھینگر کا جنازہ از خواجہ حسن نظامی
- (۳) الیہر کا کیفیت از اشید احمد صدیقی
- (۴) دولتی از انجم مایہوی
- (۵) تمسلیات از سرشن جندری
- (۶) اپنے وطن میں۔۔۔ از کنیا لالہ کبیر
- (۷) میناسیر از احمد جمال پاشا۔



نوٹ:- اوپر دئے گئے سبق کو یاد کرنا ہے۔